© rasailojaraid.com

ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

فیضانِ فیض: مقالات ومکاتیب شیخ الحدیث حضرت مولانا فیض احمد صاحب ملتانی نوراللہ مرقدہ

مرتب: مولانا سید حبیب اللہ حقانی ضخامت: ۱۸۴ صفحات قیمت درج نہیں

ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہؓ خالق آباد نوشہرہ

ممتاز علمی شخصیت شیخ الحدیث والتفسیر محقق ونفاذ مؤرخ اورادیب حضرت مولانا فیض احمد نوراللہ مرقدہ علمی وتصنیفی دنیا میں محتاج تعارف نہیں۔ آپ کئی وقیع کتابوں کے مصنف شارح اور محشی ہیں۔ آپ کا گراں قدر علمی اور تحقیقی شاہکار البنایہ کی تحقیق وتخریج ہے جلیل القدر محدث اور فقیہ حافظ بدرالدین عینی الحنفی المتوفی ۸۵۵ء شارح صحیح بخاری کی شہرہ آفاق شرح البنایہ شرح الھدایہ جو کہ فقہ حنفی کی مستند کتاب ہدایہ کی آفاقی اور لاجواب شرح ہے یہ کتاب سالہا سال سے زیورِ طباعت سے آراستہ ہورہی ہے اور یہ سلسلہ تاہنوز جاری وساری ہے۔ چاہیے تو یہ تھا کہ کئی مجلات پر مشتمل یہ کتاب اور یہ انمول شاہکار اعلیٰ ونفیس کاغذ اور دیدہ زیب طباعت سے شائع کیا جاتا' لیکن اسی طرف کسی مطبع نے توجہ نہیں دی اور انہ اس کی تصحیح وتخریج کی جانب کوئی متوجہ ہوا۔ چنانچہ یہی قرعہ فال بھی مولانا فیض احمدؒ کے نام نکلا اور انہوں نے اس کی تصحیح وتخریج کا ایک ایسا کارنامہ سرانجام دیا۔ جو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ اور اسی طرح اس شہکار کو ایسے عالیشان انداز میں آپ نے شائع کیا جو کہ اس قسم کی عظیم کتاب کی شایان شان ہے۔ ___ زیر تبصرہ کتاب فیضان فیض درحقیقت ان وقیع مقالات ومضامین اور مکاتیب کا مجموعہ ہے جو کہ آپ نے ماہنامہ ''القاسم'' کے لئے لکھے یا مولانا عبدالقیوم حقانی زید مجدہ کے نام ارسال کئے تھے۔ مرتب کتاب مولانا سید حبیب اللہ حقانی قابل داد وصد تحسین ہیں کہ آپ نے یہ بکھرے موتی یکجا کرکے علمی حلقہ کیلئے ایک بہترین تحفہ تیار کیا۔ کتاب میں مندرجہ تمام مختلف النوع نگارشات انتہائی مفید اور معلومات افزاء ہیں۔ علما وطلبا اور علمی ذوق رکھنے والوں کے لئے بلاشبہ یہ اکسیر بے نظیر ہے۔

سہ ماہی ''الزیتون'' مردان مدیر مسؤل: مولانا حبیب اللہ شاہ حقانی ضخامت: ۸۰ صفحات

قیمت فی شمارہ: ۲۵ روپے رابطہ دفتر: سہ ماہی الزیتون فضل کالونی بائی پاس روڈ نیو اڈہ مردان

موجودہ دور پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کا دور ہے' ذرائع ابلاغ کے توسط سے اپنے اپنے خیالات اور افکار کی ترویج وتشہیر کا زمانہ ہے۔ اس سے ایک طرف فحاشی وعریانی پھیلائی جارہی ہے تو دوسری طرح بدعقیدگی لادینیت اور مذہب بیزاری کا بھی فروغ کیا جارہا ہے' ضرورت اس بات کی تھی کہ اس کا مقابلہ بھی اسی طرح کیا جائے۔ چنانچہ آج کل بہت سے اصلاحی دینی اور علمی وتحقیقی مجلات مختلف اداروں سے یا ذاتی شکل میں معرض وجود میں آئے ہیں۔ (بقیہ صفحہ نمبر ۲۲ پر)

© rasailojaraid.com